## سوال

(345)کماد کی فصل کا عشر

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کماد کی فصل کی درج ذیل شکلیں ہیں :

۱۔ عموماً مل میں فروخت ہوتا ہے۔ مل تک ڈھلائی وغیرہ کا خرچ مالک کماد کے ذمہ ہے۔ کیا بعد از منہائی خرچ زکوۃ ادا کرنا ہوگی یا عشر۔ مل قسطوں میں قیمت نقد رقم کی صورت میں ادا کرتی ہے۔

۲۔ گڑیا کھانڈ بنا کر فروخت کیا جاتا ہے۔ اس میں عشر ہوگا یا زکوۃ؟

۳۔ اپنے بیج کے لیے کھڑا کر دیا جاتا ہے۔ کچھ حصہ بطورِ بیج فروخت کیا جاتا ہے کیا عشر یا زکوۃ دونوں صورتوں میں ادا کرنا ہوتی ہے ؟

۴۔ چارہ کے لیے استعمال ہوتا ہے کیا اس پر عشر یا زکوۃ ادا کرنا ہوگی ؟

۵۔ پونڈا کماد ہے جو صرف چوسنے کے لیے استعمال ہوتا ہے کیا اس پر عشر یا زکوۃ ہوگی ؟ کافی مہنگا بکتا ہے۔

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(۱) کماد کے ضروری اخراجات نکال کر گڑ کی صورت میں اندازہ کرکے عشر ادا کیا جائے۔

۲۔ گڑیا کھانڈ وغیرہ کا عشر بیس من سے ایک من ادا کرنا واجب ہے۔

۳۔ بیج کے لیے کماد کا گڑ کی صورت میں اندازہ کرکے عشر ادا کرنا ہوگا۔

۴۔ اگر کچا کاٹ لیا جائے تو اس صورت میں عشر نہیں۔

۵۔ اور اگر پکا ہوا کاٹا جاتا ہے تو پھر گڑ کا اندازہ کرکے عشر ادا کرنا ہوگا۔ پہلی صورت میں سبزی کے حکم میں ہوگا بخلاف دوسری صورت کے۔ (وَاللّٰہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ۔)

٦۔ پونڈاکماد سے چونکہ اصل مقصد چوسنا ہے اس لیے اس میں عشر نہیں سبزی کے حکم میں ہوگا۔ البتہ اگر کوئی اس کا گڑ وغیرہ بنا لے تو پھر ادائیگی عشر واجب ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

### جلد:3،کتاب الصوم:صفحہ:299

### محدث فتویٰ